



بہت پسند تھا۔ بارش نہ آری ہوتی تو ڈالنا اور جھومن کر گیت گانا، یہ ہمارا بچپن تھا۔ اس دو ماہ آنکھ کرم کافی نہیں بلکہ کڑکی کی بھی ہوئی ریزیوں سے بھی تھی۔ محلے میں کہیں پر یا زبانی بھائی تو پہاڑ پھوپ کا ہوتا تھا۔



روشنی کیلئے اور بنت کے موسم میں پتھریں اڑائی جاتی اور وہ پتھریں باقاعدہ طور پر شاپر سے پلاسٹک کے لفاض سے بنتے۔ لگی ڈنٹا بھی کھلا جاتا، سپاہی کھیلا جاتا، کیرم بورڈ اور لولو جاتا۔ سپاہی کھیلا جاتا، کیرم بورڈ اور لولو تو چھپوں میں اسی پیسے بیج کر کے



مش پسی کا لکل کر دی کامکار خریدتے۔ کیا درخت کے کھیل کیوں

ڈوپی میں مکدی پارش آجائی اور پھر کے ساتھ ہی خلیا کرتے تھے۔ جھوٹے ہم نے خوش ہونا۔ باخوں میں تھیں پکننا اور بیت کے گھر نہ ہے بہنا۔ شی کھلوٹے بہنا۔ زمین پر چاک سے میں ناٹ پر پیٹھ کر پڑھا جاتا بلکہ اکثر خاکہ بن کر شدی کیلیا، خنے کیلیا، لکلی اوقات تو گھر سے بوری توڑا۔



پچھوپیں میں اسی پیسے بیج کر کے

پرانے وقت کا بچپن

رشتے کے اندر ایک محبت تھی، پچاہ والدین سے گڑا اور لائٹ والے جوتوں تھی۔ اپنائیت کا درختانی اور دلساں کی فراہش کرتے اور توہوگی میں دینے والے ہر طرف موجود تھے۔ میں نے کچھ گھر سے کچھ گھر اور کچھ گھر پر ان سے مختلف چیزیں بنائیں۔ سے یوں سن گھر کا سفریا ہے۔ نوے کی سفیدی کے درخت سے کرنے والی دہائی میں جب کپڑوں کی آمدیں ہوئی تھی تو چھپوں کے کھلے ہمیں عتفت ہوا کرتے تھے۔

چھپوں کو جو کر سینے یا بنانے کا فن چھپوں کے کھلے ہمیں کھلے ہمیں پر سیکھا۔ گھر میں کوئی کنکری کا کام ہوتا تو



اگلیوں کے جوڑنے سے دوست شروع ہو۔

یہ دولت بھی لے لو۔ یہ شہر بھی لے لو۔

جسے دالے لمحات کو کون فراموش کر سکتا

تھریزم الشارم۔۔۔

لیکن دلوں میں گھر کر لیتے تھے۔ بچپن

بچپن لو۔ مجھ سے بیری جوانی

مگر مجھ کو لوٹنا دو۔ بچپن کا سادون

وہ کافن کی سکھی وہ باش کا پانی۔۔۔

انسانی زندگی غصہ لکھوں میں ڈھلنی کہانی

پڑھنے کو آسان لگتی ہے گری کی عشویں

کی صافت ہے۔ اس ساری زندگی میں

انسان کے کی شوق ہوتے ہیں، مخفی

ہوتے ہیں اور پھر زندگی دیکھتے ہی

دیکھتے ہیجیدہ اور غفرنہ اور بخوبی خشبوں

سے بھر پور ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر ہم

بچپن کی بات کریں تو دس سال کی عمر

بچپن رکھتے۔

بچپن کی بھی سے بیکری اور محبت

میں ماں جن اور پوپوں کی کہانیاں اور

ساتھ گلکتائے اور لکر کے غلیل بیا کر

ایسے نہ لگتا کہ ماہر شناخت اپنے بھائی میں

کھلے کر دوسرا کو جھوٹے لئے اور

جن بھوتوں کی پاتیں ساری اور رادی

تھی اور پھر شام ہوتے ہیں بستر میں مال

کا سکتے۔ جملے کی پھوٹوں پر روائی کھلی

کھلی جاتے۔ کہیں سے عید کارڈ آتا

اندھیرا چھا جاتا اور زدن سات آپس

تو دیکھ کر تالیاں بیجاں۔ عدی کارڈ میں

کی پرچاں بیا کر کیلیتے۔ بتر میں ہی

موجہ پھیل کھاتے اور کوئی پر جھوٹوں میں یا کی عزیز

بچپن کی بھی سے بیکری اور محبت

میں ماں جن اور پوپوں کی کہانیاں اور

جن بھوتوں کی پاتیں ساری اور رادی

تھی اور پھر شام ہوتے ہیں بستر میں مال

کا سکتے۔ جملے کی پھوٹوں پر روائی کھلی

کھلی جاتے۔ کہیں سے عید کارڈ آتا

اندھیرا چھا جاتا اور زدن سات آپس

تو دیکھ کر تالیاں بیجاں۔ عدی کارڈ میں

کی پرچاں بیا کر کیلیتے۔ بتر میں ہی

موجہ پھیل کھاتے اور کوئی پر جھوٹوں میں یا کی عزیز

بچپن کی بھی سے بیکری اور محبت

میں ماں جن اور پوپوں کی کہانیاں اور

جن بھوتوں کی پاتیں ساری اور رادی

تھی اور پھر شام ہوتے ہیں بستر میں مال

کا سکتے۔ جملے کی پھوٹوں پر روائی کھلی

کھلی جاتے۔ کہیں سے عید کارڈ آتا

اندھیرا چھا جاتا اور زدن سات آپس

تو دیکھ کر تالیاں بیجاں۔ عدی کارڈ میں

کی پرچاں بیا کر کیلیتے۔ بتر میں ہی

موجہ پھیل کھاتے اور کوئی پر جھوٹوں میں یا کی عزیز

بچپن کی بھی سے بیکری اور محبت

میں ماں جن اور پوپوں کی کہانیاں اور

جن بھوتوں کی پاتیں ساری اور رادی

تھی اور پھر شام ہوتے ہیں بستر میں مال

کا سکتے۔ جملے کی پھوٹوں پر روائی کھلی

کھلی جاتے۔ کہیں سے عید کارڈ آتا

اندھیرا چھا جاتا اور زدن سات آپس

تو دیکھ کر تالیاں بیجاں۔ عدی کارڈ میں

کی پرچاں بیا کر کیلیتے۔ بتر میں ہی

موجہ پھیل کھاتے اور کوئی پر جھوٹوں میں یا کی عزیز

بچپن کی بھی سے بیکری اور محبت

میں ماں جن اور پوپوں کی کہانیاں اور

جن بھوتوں کی پاتیں ساری اور رادی

تھی اور پھر شام ہوتے ہیں بستر میں مال

کا سکتے۔ جملے کی پھوٹوں پر روائی کھلی

کھلی جاتے۔ کہیں سے عید کارڈ آتا

اندھیرا چھا جاتا اور زدن سات آپس

تو دیکھ کر تالیاں بیجاں۔ عدی کارڈ میں

کی پرچاں بیا کر کیلیتے۔ بتر میں ہی

موجہ پھیل کھاتے اور کوئی پر جھوٹوں میں یا کی عزیز

بچپن کی بھی سے بیکری اور محبت

میں ماں جن اور پوپوں کی کہانیاں اور

جن بھوتوں کی پاتیں ساری اور رادی

تھی اور پھر شام ہوتے ہیں بستر میں مال

کا سکتے۔ جملے کی پھوٹوں پر روائی کھلی

کھلی جاتے۔ کہیں سے عید کارڈ آتا

اندھیرا چھا جاتا اور زدن سات آپس

تو دیکھ کر تالیاں بیجاں۔ عدی کارڈ میں

کی پرچاں بیا کر کیلیتے۔ بتر میں ہی

موجہ پھیل کھاتے اور کوئی پر جھوٹوں میں یا کی عزیز

بچپن کی بھی سے بیکری اور محبت

میں ماں جن اور پوپوں کی کہانیاں اور

جن بھوتوں کی پاتیں ساری اور رادی

تھی اور پھر شام ہوتے ہیں بستر میں مال

کا سکتے۔ جملے کی پھوٹوں پر روائی کھلی

کھلی جاتے۔ کہیں سے عید کارڈ آتا

اندھیرا چھا جاتا اور زدن سات آپس

تو دیکھ کر تالیاں بیجاں۔ عدی کارڈ میں

کی پرچاں بیا کر کیلیتے۔ بتر میں ہی

موجہ پھیل کھاتے اور کوئی پر جھوٹوں میں یا کی عزیز

بچپن کی بھی سے بیکری اور محبت

میں ماں جن اور پوپوں کی کہانیاں اور

جن بھوتوں کی پاتیں ساری اور رادی

تھی اور پھر شام ہوتے ہیں بستر میں مال

کا سکتے۔ جملے کی پھوٹوں پر روائی کھلی

کھلی جاتے۔ کہیں سے عید کارڈ آتا

اندھیرا چھا جاتا اور زدن سات آپس

تو دیکھ کر تالیاں بیجاں۔ عدی کارڈ میں

کی پرچاں بیا کر کیلیتے۔ بتر میں ہی

موجہ پھیل کھاتے اور کوئی پر جھوٹوں میں یا کی عزیز

بچپن کی بھی سے بیکری اور محبت

میں ماں جن اور پوپوں کی کہانیاں اور

جن بھوتوں کی پاتیں ساری اور رادی

تھی اور پھر شام ہوتے ہیں بستر میں مال

کا سکتے۔ جملے کی پھوٹوں پر روائی کھلی

